بسم اللہ الرحمان الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

اعلیٰ درجہ کا نور

''وہ اعلیٰ درجہ کا نور جو انسان کو دیا گیا۔یعنی انسان کامل کو۔وہ ملائک میں نہیں تھا۔نجوم میں نہیں تھا۔قمر میں نہیں تھا آفتاب میں بھی نہیں تھا۔وہ زمین کے سمندروں اور دریاؤں میں بھی نہیں تھا۔وہ لعل اور یاقوت اور زمرد اور الماس اور موتی میں بھی نہیں تھا۔غرض وہ کسی چیز ارضی اور سماوی میں نہیں تھا۔صرف انسان میں تھا۔یعنی انسان کامل میں۔جس کا اتم اور اکمل اور اعلیٰ اور ارفع فرد ہمارے سید ومولیٰ سید الانبیاء سید الاحیاء محمد مصطفیٰ ﷺ ہیں''

(آئینہ کمالات اسلام روحانی خزائن جلد۵ص۱۶۰۔۱۶۱)

جس کے عالی مقام کا انتہاء معلوم نہیں ہوسکتا

''میں ہمیشہ تعجب کی نگاہ سے دیکھتا ہوں کہ یہ عربی نبی جس کا نام محمدؐ ہے (ہزار ہزار درود اور سلام اس پر) یہ کس عالی مرتبہ کا نبی ہے اس کے عالی مقام کا انتہاء معلوم نہیں ہوسکتا اور اس کی تاثیر قدسی کا اندازہ کرنا انسان کا کام نہیں۔افسوس کہ جیسا حق شناخت کا ہے اس کے مرتبہ کو شناخت نہیں کیا گیا۔وہ توحید جو دنیا سے گم ہو چکی تھی وہی ایک پہلوان ہے جو دوبارہ اس کو دنیا میں لایا۔اس نے خدا سے انتہائی درجہ پر محبت کی۔اور انتہائی درجہ پر بنی نوع کی ہمدردی میں اس کی جان گداز ہوئی۔اس لئے خدا نے جو اس کے دل کے راز کا واقف تھا اس کو تمام انبیاء اور تمام اوّلین وآخرین پر فضیلت بخشی اور اس کی مرادیں اس کی زندگی میں اس کو دیں''

(حقیقۃ الوحی روحانی خزائن جلد۲۲ص ۱۱۸۔۱۱۹)

اعلیٰ درجہ کا جوانمرد نبی

''ہم جب انصاف کی نظر سے دیکھتے ہیں تو تمام سلسلہ نبوت میں سے اعلیٰ درجہ کا جوانمرد نبیؐ اور زندہ نبیؐ اور خدا کا اعلیٰ درجہ کا پیارا نبیؐ صرف ایک مرد کو جانتے ہیں یعنی وہی نبیوں کا سردار۔رسولوں کا فخر تمام مرسلوں کا سرتاج جس کا نام محمد مصطفیٰ واحمد مجتبیٰ ﷺ ہے۔جس کے زیر سایہ دس10 دن چلنے سے وہ روشنی ملتی ہے جو پہلے اس سے ہزار برس تک نہیں مل سکتی تھی'' (سراج منیر۔روحانی خزائن جلد۱۲ص۸۲)

اپنی جان اور ماں باپ سے پیارا نبی

''جو لوگ ناحق خدا سے بے خوف ہو کر ہمارے بزرگ نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو برے الفاظ سے یاد کرتے اور آنجناب پر ناپاک تہمتیں لگاتے اور بدزبانی سے باز نہیں آتے ہیں ان سے ہم کیونکر صلح کریں۔میں سچ سچ کہتا ہوں کہ ہم شورہ زمین کے سانپوں اور بیابانوں کے بھیڑیوں سے صلح کر سکتے ہیں،لیکن ان لوگوں سے ہم صلح نہیں کر سکتے جو ہمارے پیارے نبی پر جو ہمیں اپنی جان اور ماں باپ سے بھی پیارا ہے ناپاک حملے کرتے ہیں۔خدا ہمیں (دین حق) پر موت دے ہم ایسا کام کرنا نہیں چاہتے جس میں ایمان جاتا رہے''

(پیغام صلح روحانی خزائن جلد۲۳ص۴۵۸)

اپنے عربی منظوم کلام میں اپنے آقا کا ذکر یوں فرماتے ہیں:۔

یَاحِبَّ اِنَّکَ قَدْ دَخَلْتَ مَحَبَّۃً

فِیْ مُھْجَتِیْ وَمَدَارِکِیْ وَجَنَانِیْ

(آئینہ کمالات اسلام روحانی خزائن جلد۵ص۵۹۴)

اے میرے محبوب تیری محبت میری جان اور میرے حواس اور میرے دل میں سرایت کر چکی ہے۔

جِسْمِیْ یَطِیْرُ اِلَیْكَ مِنْ شَوْقٍ عَلَا

یَا لَیْتَ کَانَتْ قُوَّۃَ الطَّیَرَانِ

(آئینہ کمالات اسلام روحانی خزائن جلد۵ ص ۵۹۴)

(اے میرے معشوق) تیرا عشق میرے جسم پر (کچھ) اس طرح غلبہ پا چکا ہے کہ (وفور جذبات کی وجہ سے) وہ تیری طرف اڑا جاتا ہے کاش مجھ میں اڑنے کی طاقت ہوتی (اور میں اڑ کر تیرے پاس پہنچ جاتا)

اِنِّیْ اَمُوْتُ وَلَا یَمُوْتُ مَحَبَّتِیْ

یُدْرٰی بِذِکْرِكَ فِی التُّرَابِ نِدَائِیْ

(منن الرحمان روحانی خزائن جلد۹ ص ۱۶۹)

(اے میرے پیارے) میں تو (ایک دن) اس دنیا سے کوچ کر جاؤں گا، لیکن میری (وہ) محبت (جو میں تجھ سے کرتا ہوں اس) پر کبھی موت نہیں آئے گی (کیونکہ) میری (قبر کی) مٹی سے تیری یاد میں (جو) آوازیں بلند ہوں گی (وہ یہی ہوں گی اے میرے محبوب محمدؐ۔ اے میرے معشوق محمدؐ اے میرے پیارے محمدؐ)

یَارَبِّ صَلِّ عَلٰی نَبِیِّكَ دَائِمًا

فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا وَبَعْثٍ ثَانٖ

(آئینہ کمالات اسلام روحانی خزائن جلد۵ ص ۵۹۳)

اے میرے رب تو اپنے نبی ﷺ پر اس جہان میں بھی درود نازل فرما اور دوسرے جہان میں درود نازل فرمانا۔

اپنے فارسی منظوم کلام میں اپنے معشوق سے عشق کا اظہار کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

بعد از خدا بعشق محمدؐ مخمرم

گر کفر ایں بود بخدا سخت کافرم

(ازالہ اوہام روحانی خزائن جلد۳ ص ۱۸۵)

خدا تعالیٰ کے بعد میں محمد ﷺ کے عشق میں دیوانہ ہو چکا ہوں اگر اس عشق کی دیوانگی کا نام کوئی کفر رکھتا ہے تو خدا کی قسم میں سخت کافر ہوں (کیونکہ آپ ﷺ سے میں شدید محبت رکھتا ہوں)

ہر تار و پود من بسرائید بعشق او

از خود تہی و از غم آں دلستاں پُرم

(ازالہ اوہام روحانی خزائن جلد۳ ص ۱۸۵)

آپ ﷺ کا عشق میرے وجود کے ہر رگ و ریشہ میں سرایت کر چکا ہے اور میں اپنے آپ سے خالی اور محبوب کے غم سے پر ہوں،

جان و دلم فدائے جمال محمدؐ است

خاکم نثار کوچہ آل محمدؐ است

(مجموعہ اشتہارات جلد ۱ اشتہار نمبر ۲۸ ص ۹۷)

میری جان اور دل محمد ﷺ کے جمال پر فدا ہے اور میری خاک نبی اکرم ﷺ کی آل کے کوچہ پر قربان ہے۔

در رہ عشق محمدؐ ایں سر و جانم رود

ایں تمنا ایں دعا ایں در دلم عزم صمیم

(توضیح مرام روحانی خزائن جلد۳ ص ۶۳)

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے عشق کی راہ میں میرا سر اور میری جان قربان ہو جائیں۔ یہی میری تمنا ہے اور یہی میری دعا ہے اور یہی میرا دلی ارادہ ہے۔

اپنے اردو منظوم کلام میں اپنے پیشوا کا کچھ اس طرح ذکر فرماتے ہیں:۔

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا

نام اس کا ہے محمد دلبر میرا یہی ہے

سب پاک ہیں پیمبر اک دوسرے سے بہتر

لیک از خدائے برتر خیر الورٰی یہی ہے

(قادیان کے آریہ اور ہم روحانی خزائن جلد۲۰ ص ۴۵۶)

(صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے)

قل ان کنتم تحبون الله فاتبعونی یحببکم الله۔ اٰل عمران ۳۲

1

حضرت بانیٔ جماعت احمدیہ

کا

عشق رسول

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

آپ کی تحریرات کی روشنی میں

The Founder of the
Jama'at Ahmadiyya's(P.B.U.H)
Part I
Extracts from the books of the
Founder of the Jama'at Ahmadiyya.
Language: Urdū

ربط ہے جانِ محمدؐ سے مری جاں کو مدام
دل کو وہ جام لبالب ہے پلایا ہم نے
مصطفٰے پر ترا بے حد ہو سلام اور رحمت
اس سے یہ نور لیا بارِ خدایا ہم نے

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد ۵ ص ۲۲۵)

اے میرے آسمانی آقا!

اس ابتلائے عظیم سے نجات بخش

''مخالفین نے ہمارے رسول ﷺ کے خلاف بیشمار بہتان گھڑے ہیں اور اپنے اس دجل کے ذریعہ ایک خلقِ کثیر کو گمراہ کر کے رکھ دیا ہے۔ میرے دل کو کسی چیز نے کبھی اتنا دکھ نہیں پہنچایا جتنا کہ ان لوگوں کے اس ہنسی ٹھٹھا نے پہنچایا ہے جو وہ ہمارے رسول پاک ﷺ کی شان میں کرتے رہتے ہیں۔ ان کے دل آزار طعن و تشنیع نے جو وہ حضرت خیر البشر ﷺ کی ذاتِ والا صفات کے خلاف کرتے ہیں میرے دل کو سخت زخمی کر رکھا ہے خدا کی قسم اگر میری ساری اولاد اور اولاد کی اولاد اور میرے سارے دوست اور میرے سارے معاون و مددگار میری آنکھوں کے سامنے قتل کر دیئے جائیں اور خود میرے ہاتھ اور پاؤں کاٹ دیئے جائیں اور میری آنکھ کی پتلی نکال پھینکی جائے اور میں اپنی تمام مرادوں سے محروم کر دیا جاؤں اور اپنی تمام خوشیوں اور تمام آسائشوں کو کھو بیٹھوں تو ان ساری باتوں کے مقابل پر بھی میرے لئے یہ صدمہ زیادہ بھاری ہے کہ رسول اکرم ﷺ پر ایسے ناپاک حملے کئے جائیں۔ پس اے میرے آسمانی آقا تو ہم پر اپنی رحمت اور نصرت کی نظر فرما اور ہمیں اس ابتلائے عظیم سے نجات بخش''

(ترجمہ عربی عبارت آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد ۵ ص ۱۵)